www.emarsiya.com

اے بیٹی سکینہ کی ہوئی غش سے نہ آنکھیں کھلی کیا بہ
کیا چیز نکلتی ہے عجب درد جگر سے بابا
کیا پیاس سے تڑپے سکینہ ترے اب میں بابا
جو برچھی ہے کلیجہ سے نکلتی نہیں اندر

یا گھوڑے سے گرنے میں یہ حالت ہوئی بیٹا
تقدیر تو بہت ظلم کی شدت ہوئی بیٹا

یا کاہ صدا زینب کی ہے کچھ بی بی کی ہے ادا
شہ روتے ہوئے بیٹے اکبر کو سر پہ آئی
ہیں لے تو بہت خاک میں بابا کی اوڑھاں
بلوائے کہ میں آپ کے اکبر کو نہ پائی

حیران میں ایک گوشہ میں سر ننگے کھڑی ہوں
اکبر کو کیا صبر نہیں ہے وہ بے کجہ رہی ہوں

سر تاج ملک کا بنات حسن اور حسین ہیں
برادر ہلال فاتح بدر و حنین ہیں
عرش خدا کے زینت زیب زمین ہیں
روشن ہے آسمان پہ ان سے نور عین ہیں

حلہ لباس ظل خدا تاج سر ہوا
یہ جامہ قطع شیر و شبیر پہ ہوا

اکبر نے کہا حال کیا پوچھتے ہو میرا
پانی نہ ملا پیاسے چلا ہے جگر میرا
وہ سینہ میں ایسا لگا برچھی کا پھل بالا
بیداد سے جلاد نے کھینچا جو وہ بھالا

کوئی سو لئی سینہ پہ ہے برچھی سے نہیں مارے
کیا میں نے علی اکبر کو وہ صدمہ اٹھایا رے
پہنچے تو جو ان دو صدمے میں تھا رے
یہ بات وہ ایسا ہی کاجنت کو سدھارے

تم ہو کہیں زینب کہیں سر ننگے کھڑی ہو
ایسی بھی تباہی کسی بند پہ پڑی ہو

ملبوس بہشتی ہی فلک ردا پہ ہیں
اس کے برد اونچے ہیں زمین میں جلوہ نما ہیں
پوشاک والا جان فاطمہ کی جگر ایسے ہیں
دلبند خاص ختم رسل مشکل کشا ہیں

اوس وقت کا تم درد نہ کچھ پوچھو پسر سے
ٹکڑا یہ جگر کا نکل آیا ہے جگر سے

تم ہو کہیں زینب کہیں سر ننگے کھڑی ہو
ایسی بھی تباہی کسی بند پہ پڑی ہو

عصیاں چھپاتے ہیں یہ صفا اور کبار کے
پردے ہیں چشم رحمت پروردگار کے

شبیر نے کہا افسوس جوانی تری اے لال
اس بے کسی میں بیاس میں تیرا یہ ہوا حال
تم نے کہا شکر ہے اے شاہ خوش اقبال
بابا یہ بتا شہر مظلوم کا احوال

خاموش ہے جو رہا بیکس ہوا شور بکا کا
کہہ ہے کہ صدقہ اپنی اوڑھی ہے خدا کا
حضرت نے کہا سینہ پر کرو اپنی والا کا
تیار ہوں بیٹوں والا یعنی شہیدوں کا

ابرار نے کہا اور سوز ان اور لیب ہے
بیٹا ہو یا زندان جا علیہ السلام
ماں در اگر ہیں ہوئے ہیں اپنے شریف [illegible]
یعنی جان حق کی بابا خدا قبلہ جسم

دم سیر اتوا یکدم میں فنا ہوئے گا بابا
اب کون ہو جو تجھ پہ فدا ہوئے گا بابا

زندہ رہوں تو مرثیہ حضرت کا کہوں میں
مرجاؤں تو آقا ہی کی خدمت میں رہوں میں

ملبوس بھی براے حسین و حسن نہ تھا
جز فرزند ذوالجلال کوئی پیرہن نہ تھا

www.emarsiya.com

۴
ایسی کبہی انقلاب جہان میں نہیں ہوئے
یہ تبدلات فقر شہ مومنین ہوئے
عریان خورد سال و بچے بدن نازنین ہوئے
محتاج آج ہو گئے جو سرتاج دین ہوئے
عسرت کا تہا یہ حال کہ جو عید آگئی
دیکہا انہیں تو ہول فلک اور تہر تہرا گئی

۵
جب ہو گیا یقین شہ دین کو عید کا اساس
ساماں کیا امیروں نے بچوں کے واسطے پاس
بچوں نے خورد سالوں نے پہنے نئے لباس
بس نسل شاہ دین کے بچے تہے حسین اداس
رنگین لباس تو یہ خود نا امید تہے
نیرنگ دیکہنا کہ جو رخت سفید تہے

۶
کہتے تہے بچے پہر آئے تہے عیدی لئے ہوے
آجا لالائے دیتے تہے ہم کپڑے سئے ہوے
مہندی سے دست پا کوئی آکے رنگین کئے ہوے
اک کہیلتا تہا ساغر عشرت پئے ہوے
بیٹوں کے رنج سے دل زہرا میں درد تہا
چہرہ ہر ایک لال کا فاقہ سے زرد تہا

۷
ساماں عید کرتے تہے اطفال کائنات
عیدی کا لالچ ان کو دکہاتا تہا کوئی ہات
چلائے خوف چنون سے کرتا تہا اک التجات
جائینگے عیدگاہ کو کل ہم ابا کے سات
تہا ایک کا یہ قول کہ عیدی جو پائینگے
اپنی بہن کے واسطے سوغات لائینگے

۸
جو کچہ تہا زر بیاہ کا وہ پڑا در بہر نقد
اوڑہنی میں لب نہ کہولے بچوں سے تہی صید
کہتا تہا کوئی یہ میں نئی پوشاک لاؤنگا
اب کیا ہوا بابا جا عیدی دو دو
اک پوچہتا تہا اک سے کہ غم ناپدید ہے
کل شب بخیر آیا ہے وہ کہتا تہا عید ہے

۹
اک نقل چہار بہائی کا تہا میں عیدی جو پاؤنگا
حیدر کی بہن کے واسطے سوغات لاؤنگا
کہتا تہا کوئی لطف تماشا اڑاؤنگا
کل عیدگاہ نور کے تڑکے میں جاؤنگا
نازاں تہا اک کہ جو شہر رخت بدن مرا
دیکہینگے عیدگاہ میں سب پیرہن مرا

۱۰
بیان جنگ بدر کے تذکرے تہے زیب تن
شبنم کرے تہے بیٹے جیسے گل یاسمن
دیکہیں بہ چشم شوق تہے زیبا ہرن
سوتی تہی خوب جب اردان کا تہا بیرہن
تار شعاع نور تہا اشکوں کے تاروں کا
زہرا کے چاند پہنے تہے خلعت ستاروں کا

۱۱
القصہ سنکے چار طرف عید کی خبر
آئے حضور فاطمہ سبطین نامور
ماں کے گلے میں آئے والدین ادہر ادہر
اک بیٹے سے لپٹ گیا اک جلدی جہکا کے سر
بولا بڑا کہ ہم پہ بہت مہربان ہیں
چہوٹا پکارا واہ مری اما جان ہیں

۱۲
ہاں بولی ماں کہ تم دونوں کے قربان جاتے ہیں
اترا رہا ہو تم مجہے وسواس آتے ہیں
حاسد کی چشم زخم سے تم پہول کہاتے ہیں
سب سے چہپا کے تم کو گلے سے لگاتے ہیں
خاصان حق کے خاص ہو نیکوں کے نیک ہو
مثل نگاہ تم مری آنکہوں میں ایک ہو

۴۱۲

رخصت سے ہاتھ جوڑ کے بولے وہ خوش بیان [illegible] اے فخر دو جہان

ارشاد اب ہو [illegible] یا فاطمہ کی جان

کل عید ہے تو جواب دو [illegible]

پوچھے جو ہم سے [illegible] لباس [illegible]

سامان اب تک نہین عیش و سرور کے
کیا کل نہ عید ہوئیگی گھر مین حضور کے

۴۱۳

[illegible] پیاری [illegible]

قربان جاؤن [illegible] عید کا [illegible]

[illegible] عید [illegible] خوشنودی [illegible]

[illegible]

زہرا کو چاند عید کا پیارو نکی دید ہے
جب تم گلے سے لپٹے ہین سمجھی کہ عید ہے

۴۱۴

بیٹون [illegible] جناب [illegible]

ہم [illegible] حجاب [illegible]

پہنے لباس عید [illegible]

اب تو جہان [illegible]

دعوے ہین قدر دونکو تمہارے بڑے بڑے
لینگے اسی گھڑی نئے کپڑے کھڑے کھڑے

۴۱۵

عورت [illegible] حضور

[illegible] حضور

بیٹا [illegible] حضور

[illegible]

کیون بار بار تم سے نہ کرتے طلب کرین
ہر روز عید تو نہین وقفہ جواب کرین

۴۱۶

امان لباس عید بنا دو ابھی ابھی

[illegible] دو ابھی ابھی

تیار ہون [illegible] رنگا دو ابھی ابھی

[illegible] لادو ابھی ابھی

سرتاج اوصیا کی سلطنت کے پسر ہین ہم
آ پہونچی سر پہ عید بھی اور ننگے سر ہین ہم

۴۱۷

[illegible] عید

[illegible]

عریان [illegible] وقت [illegible]

[illegible]

بیارا کے طرف لطف و کرم سے بعید ہے
کل تو ہمین [illegible] کہ عید ہے

۴۱۸

دل [illegible] رسول [illegible]

[illegible] حسین و حسن [illegible]

[illegible]

[illegible]

اب آسیا پیرانیکی مہلت نہ دینگے ہم
تحفہ سے تحفہ آپ سے پوشاک لینگے ہم

۴۱۹

[illegible] حضور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ بھی ہلا تمہارے غلامو نکی پاس ہے
میلا لباس ہے نہ پرانا لباس ہے

۴۲۰

کل عید [illegible] بلائینگے

[illegible] نانا جان [illegible]

[illegible]

عریان بدن [illegible]

نانا تو مومنو سے بغلگیر ہو ملین گے
ہم دو نو بھائی گھر مین گلے ملے رہ جائیں گے

[illegible]

www.emarsiya.com

۴۱

پوان اشرف مشرقین کو دیا یارون نے جو بول
رنج و قلق سے درست گریبان ہوئی انکی بول
کہنے لگی یہ مصطفےٰ و دختر رسول
ملبوس عید چاہیے بچون کو [illegible]

مین دونگی سیرا زمہ کوئی دم مین آئیگا
خیاط لیگیا ہی وہ اب سیکے لائیگا

۴۲

صدیقہ پیر نو خوابان نہ جین زینہار
اترا ہے لباس سے تن [illegible]
اقرار ہے [illegible]
[illegible]

تعظیم بارگاہ جناب اِلٰہ کی ٭ ٭
دل سے دعا زبان سے فغان لب سے آہ کی

۴۳

تو جانتا ہی پیارے بچے نہ خیاط ہے نہ لباس
بالکل تری کنیز ہو [illegible] کے پاس
بھلا دیا ہے میں نے [illegible]
اب ہون [illegible]

صدیقہ نام رکھا ہی تو نے بتول کا
جھوٹا نہ کیجیو مجھے صدقہ رسول کا

۴۴

کیا ماہ شام عید ہوا نہ گیا بیان حال
لایا وہ [illegible] شفق کا لال
[illegible] ہلال
[illegible]

کپڑے ہمارے کون سا خیاط لیگیا
دن گذرا رات آئی اور اب تک نہ آگیا

۴۵

کہا رو رو کے یہ دختر پیغمبر زمن
ای [illegible] خالق خداوند ذوالمنن
تو نے کیا ہی [illegible]
ہیں تیرے حسین و حسن [illegible]

کیسی یہ عید آئی کہ رنج و الم ہوا
فاقہ کے دکھ مین پیارونکو کپڑونکا غم ہوا

۴۶

یا رب [illegible] خیر النسا [illegible]
یا رب [illegible]
[illegible]
[illegible]

خیر الوری کی بیٹی کا حاجت روا تو ہے
مشکلکشا کے زوجہ کا مشکلکشا تو ہے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ملبوس کے خیال مین خوابیدہ ہوگئے
جاگے نصیب خواب کے بچے یہ سوگئے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اطفال خاص و عام بغلگیر ہوئینگے
یہ کم نصیب بانکے گلے ملکے روئینگے

۴۹

[illegible] فلک مین لیا آگیا
یوسف [illegible]
[illegible]
[illegible]

امیدوار ہون یہ دعا مستجاب ہو
محشر مین [illegible] حجاب ہو

www.emarsiya.com

۳۸

[illegible]

مالک کے فضل سے یہ عزیز دو کون ہیں
ترے کنیز زادے ہیں زہرا کے کون ہیں

۳۹

[illegible]

خیر النسا تھی صرف دعا در دو پاس ہیں
نازل ہوئی تھی رحمت حق اس لباس میں

۴۰

[illegible]

خلعت ہیں حق نے پارچے دو دو جدا رکھے
قائم رسول زادوں کے جوڑے خدا رکھے

۴۱

[illegible]

اب فاطمہ کی شرم و حیا تیرے ہاتھ ہے
وعدہ کیا ہے میں نے وفا تیرے ہاتھ ہے

۴۲

[illegible]

فانوس میں شمع طور کی دو زیر جامے تھے
پر نور دو عبائیں تھیں اور دو عمامے تھے

۴۳

[illegible]

پوشاک سے خوش زادوں کی یہ شان ہو گئی
اک عید صدقے دوسری قربان ہو گئی

۴۴

[illegible]

خیاط ہوں حضور کے ہر نور عین کا
بیجا ہے لباس حسن اور حسین کا

۴۵

[illegible]

دو پارچے حریر کے دو زیر جامے تھے
پر نور دو ردائیں تھیں اور دو عمامے تھے

۴۶

[illegible]

بھیجے ہیں یہ خدا نے کہ تم نے بنائے ہیں
ہم نے تو اپنی والدہ صاحب سے پائے ہیں

www.emarsiya.com

۴۳

[illegible] سر نبی نے کہا ہاں تو جو ہاں
ہاں تم پہ [illegible] خدا کے مہربان
[illegible] خطاب کیا [illegible] سرکی جان
تم حال [illegible] سے دیا ہم سر بیان

زنجیر در کو جس نے ہلایا وہ کون تھا
کپڑے ہیں یہ کہاں کے جو لایا وہ کون تھا

۴۴

جا کر کہا [illegible] با التماس
رنگین ہیں جوڑے [illegible] لباس
اور یہ سفید [illegible] فرزند [illegible]
[illegible] حق شناس

خواہش جو رنگ کی ہوئی خیر الانام کو
اوڑ اوڑ کے رنگ چہروں سے آیا سلام کو

۴۵

ابریق و طشت حلہ لیے [illegible]
پانی غلام [illegible] گلاب
[illegible] سے [illegible]
حاضر [illegible] سلطان [illegible]

حضرت نے حلہ حسن مجتبی لیا
ابریق کو ادب سے ملک نے اوٹھا لیا

۴۶

کی عرض فاطمہ [illegible] نہیں خبر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیاط اور لباس کب ایسے جہان کے ہیں
وہ خازن جنان تھا یہ حلے جنان کے ہیں

۴۷

[illegible] رب ہاں [illegible] میں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو لالہ تا گل نیا شفق صبح عید کا
کہیے شہاب قدرت رب مجید کا

۴۸

[illegible]
[illegible] عاشق ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ حلہ فخر چرخ زبرجد کا ہو گیا
سر سبز سب میں رنگ زمرد کا ہو گیا

۴۹

[illegible]
[illegible] رضوان [illegible]
[illegible]
[illegible]

پیارے خدا کے پاک پیارے تمہارے ہیں
گم سن ہیں پر یہ فخر ہمارے تمہارے ہیں

۵۰

جبریل [illegible] فلک سے آئے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاکم ہو صبح و شام کے خورشید و ماہ کے
مالک ہو ورد و سرخ و سفید و سیاہ کے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتا ابھی ہے سادہ مرے کربلائی کا
کٹڑے حسن کہ دل نہ کڑھے چھوٹے بھائی کا

www.emarsiya.com

۴۹

جا جلد جلد جلد اوتارا حسینؑ نے
بیٹھے ہیں جا کے بیچ میں بیٹھا سنوارا حسینؑ نے
ہنسکر کہا یہ [illegible] ہوا شاد ارا حسینؑ نے
جب [illegible] دیکھا یہ پیارا تمہارا حسینؑ نے

بیٹھے نبی تھا طشت میں حلہ پڑا ہوا
کاندھے پہ رکھ کے ہاتھ نواسا کھڑا ہوا

۵۰

اس رنگ سے عقیق ہوا سرخ و زرد و ضیر
دریا میں ڈوب کے کیا سر بیان سر بلند
میراں کا [illegible] ہوا سرخ تا ہو ی پسند
تھا فخر آل کا کہ سرخ ہوں ارجمند

مطلب نبی سمجھ ہوا سیر ہی جاہ و جلال کا
آل نبی کو رنگ پسند آیا آل کا

۵۱

ان میں ہوئیں [illegible] علی کے دولوں [illegible] زمین
[illegible] کی لباس عزا [illegible] سرزمین
تو [illegible] اب وہ وقت کہ عریان ہے سرزمین
جاسے [illegible] کس [illegible] لباس [illegible]

سر پر ابو تراب کی ماتم کی خاک ہے
سر ننگے ہیں بتول کفن چاک چاک ہے

۵۲

پھر عرض جلد [illegible] آ کے [illegible]
سر کر رسول [illegible] کہا [illegible] دکھا دیا
[illegible] جمال مبارک دکھا دیا
سر [illegible] کا لباس ہو یہ تو بنا دیا

ہنسکر کہا کہ آل کا درجہ بلند ہے
ہمکو تو سرخ رنگ ازل سے ہی پسند ہے

۵۳

[illegible] پر [illegible] سر کرو
سجدوں میں شہید کیا جو عریان سر کرو
ایسا ہو یہ وقت [illegible] جگر کرو
سر اصل [illegible] لباس کی [illegible] سر کرو

اللہ نے تو ان کو یہ رتبہ عطا کیا
امت نے مصطفےٰ کی نواسوں سے کیا کیا

۵۴

جا جا کے [illegible] باغ جنان ہوا
[illegible] پیہم میدان ہوا
[illegible] کی [illegible] امتحان ہوا
برزخ [illegible] حسن کا [illegible] ہوا

تیروں سے چاک چاک حسنؑ کا کفن کیا
سر کاٹ کر حسینؑ کا عریاں تن کیا

۵۵

ابر [illegible] شہید [illegible] پست کیا
ظاہر وکیل [illegible] اپنا حسن سا کیا
حلہ [illegible] شہیدان [illegible]
بیٹھے [illegible] اپنا [illegible]

فوراً انگوٹھی ہی نیا اوس کا ڈھنگ تھا
حلہ نبی کی لعل کا یاقوت رنگ تھا

۵۶

مشغول شکر میں [illegible] ہوئی
[illegible] کی صورت حسنؑ کی ہوئی
اور [illegible] سبز [illegible] حسنؑ ہوئی
[illegible] زن ہوئی

بولے کہ خوب حلہ نور و ضیا دیئے
قدرت کی رنگ آج خدا نے دکھا دیئے

۵۷

اس عہد کو حسینؑ کی بولی [illegible]
اک عہد وہ تھی حسینؑ کی [illegible] شہید
پہنایا تھا بتول [illegible] علامہ [illegible]
[illegible] ہوا [illegible] تھا

رن کی لہو بھرے ہوئے کپڑے اوتارے تھے
بالکل بہشتی لباس پہن کر سدھارے تھے

www.emarsiya.com

اس عید کو تو [illegible] ثروت پہ تھی قدم
اوس عید پہ [illegible] بدن پہ [illegible]
اس عید کو [illegible]
اوس عید کو [illegible]
جامہ یہان رنگا تہا رسول انام نے
اوس عید کو لہو سے بہرا اہل شام نے

فرزند نے قلق سے سر کو [illegible]
بابا کی گود [illegible]
[illegible]
[illegible]
شرمندہ ایک ایک سے ہونے لگے حسینؑ
منہہ ہر طرف سے پہیر کے رونے لگے حسینؑ

[illegible]
[illegible]
جا کر [illegible]
دو بول [illegible]
دیکھو نگی کیا مین زخم امام غیور کا
آنکھون کا نور لیگیا اکبر حضور کا

وہ عید کیا تہی فاطمہ پنجتن کا دن
عاشور [illegible] پنجتن کا دن
بیچارگی آل رسول [illegible] کا دن
[illegible] حسن و حسین کا دن
تصویر پنجتن کے زمانے سے اوٹھ گئی
ہر عید فاطمہؑ کے گہرانے سے اوٹھ گئی

[illegible]
سونگہا [illegible] عمامہ رسول کا
[illegible]
[illegible]
کہولا کمر سے جبکہ کمر بند مرتضیٰؑ
رویا کمر کو تہام کے فرزند مرتضیٰؑ

[illegible]
اور دیکھا [illegible] لباس
[illegible]
[illegible]
باران ہوئے زمین تیرون کا بجھنے کی جا نہین
ناوک ترے جگر مین تو کوئی لگا نہین

[illegible] شہید [illegible]
اور [illegible] شہید [illegible]
اصغر [illegible]
جا کر حسین آل عبا [illegible]
دیکھا یہ بیبیون غش مین ہین بیارون سے چھوٹ کر
جیسے گرے زمین پہ تسبیح ٹوٹ کر

[illegible]
مسند پہ [illegible]
ہوش و حواس [illegible]
[illegible]
حیرت تہی کیون لباس اوتارا حسینؑ نے
اب قصد کیا کیا ہے شہ مشرقین نے

[illegible]
شہ بولے [illegible]
اکبر [illegible] خیال سفر [illegible]
[illegible]
فرمائیش اک کرون گا تمہین جب بلاؤن گا
اب رکہو جاؤن گا تو کبہی گہر نہ آؤن گا

www.emarsiya.com

۴۶۶

زینب سی بیبی کی نہ یہ حرمت نہ یہ کلام
گھبرا کے جو چلی ولیکن وہ تشنہ کام
فرمایا شہ نے اور کیا سر سے یہی امام
مرنے کو جا رہا ہوں کہ بچھڑن ہو ہم

۴۶۷

شکوہ ہے کیا بہن کہ رخت کہن ہے جو کفن ہے
جانے کو ہے یہ لیکن بہن جو پیرہن ہے
بیرو ہم بعد نہ دیکھ لیں بہر جو بہن ہے
پوشش میں کیا ہے جو بہشت عقدرین ہے

۴۶۸

چلا رہی تھی کوئی کہ احسان کیجئے
بیکل پڑی ہے یا علی احسان کیجئے
بیمار کو بکسی وارث ہو آسان کیجئے
ہم سب کو اپنے لال پہ قربان کیجئے

سب مر چکے حسینؑ کی اب موت آئی ہے
ہے ہے میں اب بھی مر نہیں جاتی دوہائی ہے

کوئی پھٹا لباس کہیں لوٹتا نہیں
پرمیں ہوں اونکے بس میں کہ جنکو حیا نہیں

دردر پھروں حسینؑ کے آگے حرم مریں
مظلوم کربلا کی بلا لیکے ہم مریں

۴۶۹

ہاتھ ملکے پکارے شاہ کہ زینب بہن ارے او
آو جناب والدہ کی یادگار او
کیا ہٹا ہوا کوئی لباس جلد لاو
بدلی وہ بیٹیوں سب کا لاک پاؤ

۴۷۰

باقی ہو جو مرے گر خوش کے پاس
پوشاک سے سے ہی دوری وہ پاس
پاس ہیاں بہن کی شرکا کی ہوس پاس
کہہ کے سبب لباس ہی وہ پلس لباس

۴۷۱

زینب سے ہاتھ ملتی تھی لونڈی تری فدا
کہہ اپنے بیٹے ہیں کو اسیر جلد لا
اسے دختر علی مری تقدیر پایا
دختر کو اپنے اپنا سپاہی بنا

ہیہی ہے پھٹا لباس شہنشاہ پہنیں گے
روکر کہا حسینؑ نے واللہ پہنیں گے

پیش خدا لباس فقیری سے جائیں گے
کپڑے پھٹے پہنکے گلے کو کٹائیں گے

حاضر ہی جان بدلے شہ مشرقین کے
بیوہ بنا گئے گرد پھرا و حسینؑ کے

۴۷۲

ہاتھ ملکے بہن کو کہتی تھی سر پیٹنا ہوا
زینب پہ لباس لا وہ تیرا پھٹا ہوا
دیکھو پیرہن جو لو ہر وہ سرا ہوا
وہ بولی ہائے بھائی ہے اسپر کٹا ہوا

۴۷۳

جب درد سے کی ان نے نہ داری رسول کی
پوشاک تن کو لے گی ایک بیٹی بتول کی
پہنچ کے بیان جو بہت سی یہ
جب یہ ہی پہن کے سر

۴۷۴

نا گاہ لائے رخت کہیں ہے زینب سر اٹھائے
لہا نکو دیکھ کے لیکے بسر اٹھائے
لیا دوبارہ دیکھ کے مظلوم سر اٹھائے
دیکھا جب ٹیسرے کو تیار

کہنہ لباس حضرت شبیرؑ پہنیں گے
روکر کہا حسینؑ نے ہمشیرہ پہنیں گے

اکبرؑ کا نام لیکے کوئی تلملاتی تھی
عباسؑ کو فرات سے کوئی بلاتی تھی

حضرت نے اور چاک وہ رخت کہن کیا
پھر جلد شوق مرگ میں زیب بدن کیا

www.emarsiya.com

۴۵

[illegible] زینب جاں بسر ناشاد ہو چلیں

[illegible]

بیمار کی وہ شان دیکھ کے رو دل نکل گئیں

[illegible] پکاری کہ وہ دشمن

ہم سب عزیز مردہ عزادار بن چکے

اماں حسین بھائی کفن بھی پہن چکے

۴۶

زینب پکاری کہ کاش میں بن ردا ہے

بیاں تری [illegible] تیغ جفا ہے

شمر نے کہا خدا [illegible] جو قضا ہے

سجاد [illegible] العطش [illegible] اکبر

لو زینب الوداع سنبھالو سکینہ کو

ماتم کرو حسین کا پالو سکینہ کو

۴۷

دیکھا جو [illegible]

واں [illegible] کیا عجب [illegible]

صاحب [illegible]

[illegible] حسین [illegible]

ناکام و نامراد و دل حزیں رہے

اکبر کے پاس آپ چلے ہم یہیں رہے

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مولا نے بیکسان کی اسیری کو دیکھئے

اور تیغ میں اس لباس فقیری کو دیکھئے

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہلو بدلتے اوٹھتی ہیں اور اوٹھ کے گر تی ہیں

سر ننگی فاطمہ بھی امرے گرد پھرتی ہیں

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زیں سے خواص مہر سلیمان نمود تھے

شبیر اسم اعظم رب ودود تھے

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیکن کفن کا غم ہے نہ سر کے جدائی کا

ناسور ہے جگر میں تری بے ردائی کا

۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہستی نے دی ندا کہ ہے باری حضور کی

بولی قضا کہ لاؤ سواری حضور کی

۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مظلومیت کا چہرۂ اقدس پہ نور تھا

رحمت تھی پاس پاس غضب دور دور تھا

www.emarsiya.com

۷۶

ماننده عمر کھولا یا تقتل کی ادا کو
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اتبک ترے لیے ہی ہم توبہ کا در کھلا
پھر کچھ نہ ہوگا جب ہری امان کا سر کھلا

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ بھی خبر نہیں کہ یہ مخلوق کب ہوئے
ایسے رجوع قلب سے وہ محو رب ہوئے

۷۸

جسکی زمیں فلک ہے [illegible] وہ آسماں ہوں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل ہوں علی کا گر ہاں ہوں خلقت کے واسطے
چشم نبی ہوں روتا ہوں امت کے واسطے

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو روم و شام قبضۂ اہل دول میں ہے
واللہ ملک غیب ہمارے عمل میں ہے

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تسبیح فاطمہ ہی خدا کی نماز ہے
اعدا سے احتراز ہے ہم سے نیاز ہے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دن ہو کہ رات خلق پہ سرگرم مہر ہیں
جسکو کبھی زوال نہیں ہم وہ مہر ہیں

۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حرز گلوئے عیسیٰ عالی وقار ہوں
کل کی دوا ہوں حکمت پروردگار ہوں

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناچار ہوں پہ چارۂ ہر اہل رنج ہوں
نادار ہوں پہ علم الٰہی کا گنج ہوں

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآں کے ابرو ہوں تو آدم کا فخر ہوں
آدم کا فخر ہوں تو دو عالم کا فخر ہوں

www.emarsiya.com

۹۳

آدم کا افتخار ہون کہ مین [illegible] وفا بہی ہون
عالم وفا کا ہون کہ مین حق [illegible] ہون
حق [illegible] ہون کہ مین ساعت [illegible] ہون
ساعت [illegible] ہون کہ مین [illegible] ہون

الفت شعار ہون کہ مین عاشق خدا کا ہون
عاشق خدا کا ہون کہ مین دل مصطفےٰ کا ہون

۹۴

دیکہو تو کون ہے یہ اسیر غم و محن
اپنا امام اپنا نبی آوارہ بیوطن
ناشاد [illegible] بیکس و [illegible]
[illegible]

ڈرتے ہو قہر حق سے نہ آہ بتول سے
اللہ ایسے پہر گئے آل رسول سے

۹۵

[illegible] کی بہی [illegible] آ گوار
اصحاب [illegible] کا بہی [illegible] اوٹہا
[illegible] ہیں [illegible] پر غبار
[illegible]

پوچھے اگر یزید کہ سید کدہر گیا
کہدیجیو کہ ماتم اکبر مین مر گیا

۹۶

دل مصطفےٰ کا ہون کہ مین نور آلہی ہون
نور آلہی ہون مین ہی [illegible] ہون
[illegible]
[illegible]

شاہونکا شاہ ہون مین ہی کل کا امیر ہون
کل کا امیر ہون مین علی کا وزیر ہون

۹۷

اے بادشاہ کہو تو جاؤن وطن سے ہم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوس گور کا بہی قرب اگر ناگوار ہو
راہی دیار ہند کو یہ بیدیار ہو

۹۸

کہا اوس نے [illegible] کہ [illegible] نہین
بازو [illegible] ہین [illegible] نہین
[illegible]
[illegible]

ممکن نہین کہ خلق کو وہ بیوطن ملے
تو جان لے کہ خاک مین اب پنجتن ملے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہدو کہ تم ہین نبی کا نواسا ہون یا نہین
دریا سے پوچھ لو کہ مین پیاسا ہون یا نہین

۱۰۰

[illegible] جہان صلاح [illegible] ہین
مرضی جہان [illegible] ہین
جنگل مین [illegible] ہین
[illegible]

گر یہ نہین پہاڑ پہ جا کر مقیم ہون
مین وارث مسیح و خلیل و کلیم ہون

۱۰۱

سنکر کلام [illegible] کا
مانند صبح [illegible] کا
دیکہا [illegible] امام کا
نعرہ [illegible]

انکی فصیح ہونچے ہین جاے سخن نہین
دولت لغیر خاتمۂ پنجتن نہین

www.emarsiya.com

[illegible]

غل تھا قبول اب نہیں کوئی سخن یہاں
مد نظر ہے فاطمہ پنجتن ہمیں

[illegible]

دنکو فلک پہ اختر تابان نکل پڑے
ہیبت سے پیر چرخ کے دندان نکل پڑے

[illegible]

رہوار شہسوار براق جنان ہوں میں
بعد اونکے زیر ران امام زمان ہوں میں

[illegible]

تیغ زبان کی انکو نہ جوہر دکھائیے
جوہر زبان تیغ کی بڑھ کر دکھائیے

[illegible]

یکدفعہ شش جہت میں عجب دھوم ہو گئی
پھر قدر عاقبت کو بھی معلوم ہو گئی

[illegible]

پاؤں جو مہر طبع جناب امام میں
پامال شش جہت کو کروں ایک گام میں

[illegible]

پنجہ میں شہ کے تیغ کا افزون جلال تھا
برج اسد میں مہر کی گرمی کا حال تھا

[illegible]

اس رخش باد پا سے عدو ہر شاہ مڑ گئے
مردم تو کیا تھے آنکھوں کے ڈھیلے بھی اڑ گئے

[illegible]

کفار کے لہو میں جو میں غرق ہو رہی تھی
اس فاقہ کش حسین کی ماں مجلوہ رو تی تھی

www.emarsiya.com

۱۱۱

[illegible] ضرب سے زخمی ہوا جگر

سر چھپی تیغ رہ گئے [illegible]

کاٹے جو تیغ نے بازوی عباس نامور

رکھا نہ ہاتھ قبضہ پہ [illegible]

توبہ کرو تو اب بھی سفر ہے امان ہے

ورنہ یہ جان لو مرے قبضہ میں جان ہے

۱۱۲

شق کر کے [illegible] عقاب قضا اوڑا

[illegible] تیغ دو سر بلا اوڑا

[illegible] اٹھا کر تو بلند [illegible] اوڑا

[illegible]

اوڑا اوڑ کے تن بھی سوئے عدم دفعتن گئے

ہاتھ آستین سے پر پرواز بن گئے

۱۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نے گردنین نہ تین دو شقیہ نہ فرق خود مین

تیغ علی تھی خود مین اور سر تھے گود مین

۱۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر گرم یہان فساد پہ بے شرم ہو گئے

اور اوس طرف کو ہفت سقر گرم ہو گئے

۱۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آئی جو منھ لگا کے سپر کے بگاڑ پر

عل تھا جڑھی وہ ناو سخی کی پہاڑ پر

۱۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ناری ہر ایک قلزم آتش مین غرق تھا

قرب اسکا قہر حق تھا کہ گرد فرق مین برق تھا

۱۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عمر روان تماشے کو پھر آئے راہ سے

روحون کے غول لیکے چلے قتل گاہ سے

۱۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جوہر جو ذو الفقار سے پیرو جوان ہوئے

تیغون سے شل ہو رہے جوہر روان ہوئے

۱۱۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس سیف پر جو ضرب پڑی تھی لعینونکی

ہر تیغ آبدار جھڑی تھی لعینون کی

www.emarsiya.com

[illegible]	۱۲۲ [illegible]	۱۲۱ چمکی جو پہنچ جبین کے جبین سے نکل گئی / پائی جو راہ تنگ تو زین سے نکل گئی / [illegible] زین سے نکل گئی / جب سر [illegible] جبین سے نکل گئی
ہرنی پہ سر جھکا شہ عالی خصال کا / اور رنگ سبز ہو گیا زہرا کے لال کا	جس نے اوٹھائی تیغ گرا خود زمین پر / ابرو کی طرح [illegible] لگی یہ جبین پر	گردن سے سر لیا کبھی قالب سے دم لیا / بس دم لیا تو تیغ دو دم نے یہ دم لیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
عباس انکو تھامے کہ اکبر سنبھال لے / کوئی جگر سے تیر سہ پہلو نکال لے	دکھلا چکے جلال رحیمی دکھائیے / اب کبریا کی شان کریمی دکھائیے	حیران ہر شقی نے اسکی ہر ایک تیغ کو کیا / چار آئینہ میں اپنے ہی سائے کو دیکھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پوچھا جو ظالموں نے کہا یہ زبان سے / فردوس میں ملوں گا یوں ہی نانا جان سے	تیروں کا یوں ہجوم تھا زخموں کے باغ پر / جیسے ملخ زمین پہ پتنگے چراغ پر	رگ رگ گلوئے حرص کے شاداب ہوگئی / رنگین زمین مسلخ قصاب ہو گئی

www.emarsiya.com

۱۲۳

[illegible]

۱۲۴

سب اہل حرم کے ... [illegible]

فاقوں کا گواہ ... [illegible]

[illegible]

۱۲۵

[illegible]

شبیر تمہیں تا الحقہ کس سے جہان پھرا منہ زہرے کہان دہرے گئے خنجر کہان پھرا	تو کاٹتا ہے حلق وہ کہتا ہے پیاس ہے کیون بے لحاظ کیون یہی مہمان کا پاس ہے	فریاد اہلبیت میں رنج وقلق ہوئے یون ہم تڑپے زیر تیغ کہ زخم اور شق ہوئے

۱۲۶

[illegible]

۱۲۷

[illegible]

۱۲۸

[illegible]

شبیر کے گلے سے جو زہرا لپٹ گئی سمجھا یہ آسمان کہ زمین اب اولٹ گئی	سایا اگر نہین تو یہ کل کا امام ہے قتل امام قتل رسول انام ہے	حیف اے سکینہ حیف تڑپا لیکے غم چلے بی بی نہ پلنے پائین زمانہ سے ہم چلے

۱۲۹

[illegible]

۱۳۰

[illegible]

۱۳۱

[illegible]

ہان ہان یہی ہے فاطمہ کا نور عین ہے میرا حسین ہو وارے میرا حسین ہے	دیتی ہین پانی نزع مین اکبر تڑپتے ہین زینب ہین تیری سینہ زخمی پہ چھڑکتی ہین	بجوائین نوبتین عمر روسیاہ نے تکبیر تین بار کہی پھر سپاہ نے

www.emarsiya.com

[illegible]

وارث نہیں کوئی بدن پاش پاش کا
اسباب بھی لٹے گا برادر کی لاش کا

[illegible]

بچپن میں بے پدر کو خبر کیا تھی بین کے
کہتی تھی وا حسین سکینہ حسین کے

[illegible]

اکبر ادھر سے تو اب اسی جا سے رواں ہو
منظور نہیں وضع حمل تیر ایماں ہو

[illegible]

نے تاج ہی لباس نہ عمامہ رہ گیا
باقی بدن ایک پھٹا جامہ رہ گیا

[illegible]

دنیا میں پائے خلعت تحسین سخن میرا
مرنے کے بعد خاک شفا ہو کفن میرا

[illegible]

اور دی یہ صدا حق کا ولی تیرا پسر ہے
آ شوق سے یا فاطمہ یہ گھر ترا گھر ہے

[illegible]

عریاں ہی بیٹا فاتح بدر و حنین کا
ستار ترے ہاتھ ہے پردہ حسین کا

[illegible]

ہوتا ہی جو سجدہ سوی قبلہ تو بجا ہے
ہر قبلہ کونین وہاں خلق ہوا ہے

[illegible]

جانور تو خبر شکنے بہت شکنی کا
ہر ستم یہ تھا دل کبھی توڑا نہ کسی کا